اچھا اور بُرا نمونہ

1. دوسروں کے لیے اچھا اور خُدا خوفی رکھنے والے انسان کا نمونہ بنیں۔

1 تیمتھیس 4 باب 12 آیت: کوئی تیری جوانی کی حقارت نہ کرنے پائے بلکہ تُو ایمان داروں کے لئے کلام کرنے اور چال چلن اور محبت اور اِیمان اور پاکیزگی میں نمونہ بن۔

2. پاسبانوں اور بزرگوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ گلہ کے لیے اچھا نمونہ بنیں۔

1 پطرس 5 باب 2 تا 4 آیات: کہ خُدا کے اُس گلہ کی گلہ بانی کرو جو تُم میں ہے۔ لاچاری سے نگہبانی نہ کرو بلکہ خُدا کی مرضی کے موافق خوشی سے اور ناجائز نفع کے لئے نہیں بلکہ دِلی شوق سے۔ اور جو لوگ تُمہارے سپُرد ہیں اُن پر حکومت نہ جتاؤ بلکہ گلہ کے لئے نمُونہ بنو۔ اور جب سردار گلہ بان ظاہر ہو گا تو تُم کو جلال کا اَیسا سہرا ملے گا جو مُرجھانے کا نہیں۔

3. پولس رسول دوسروں کو یہ سکھانے کے لیے ایک بہت اچھا نمونہ بنتا ہے کہ ایک مسیحی کو کس طرح سے زندگی گزارنی چاہیے۔

1 کرنتھیوں 4 باب 15 تا 16 آیات: کیونکہ اگر مسیح میں تمہارے اُستاد دَس ہزار بھی ہوتے تو بھی تمہارے باپ بہت سے نہیں۔ اِس لئے کہ مَیں ہی انجیل کے وسیلہ سے مسیح یسوع میں تمہارا باپ بنا۔ پس مَیں تمہاری منت کرتا ہوں کہ میری مانند بنو۔

1 کرنتھیوں 11 باب 1 آیت: تُم میری مانند بنو جیسا مَیں مسیح کی مانند بنتا ہوں۔

2 تھسلنیکیوں 3 باب 7 تا 8 آیات: کیونکہ تُم آپ جانتے ہو کہ ہماری مانند کس طرح بننا چاہئے اِس لئے کہ ہم تُم میں بے قاعِدہ نہ چلتے تھے۔ اور کسی کی روٹی مفت نہ کھاتے تھے بلکہ محنت مشقت سے رات دِن کام کرتے تھے تاکہ تم میں سے کسی پر بوجھ نہ ڈالیں۔

4. پولس رسول نے تھسلنیکے کی کلیسیا کو اپنی ذات کے نمونے سے سکھایا اور وہ جلد ہی دوسروں کے لیے بہت اچھا نمونہ بن گئے۔

1 تھسلنیکیوں 1 باب 5 تا 7 آیات: اِس لئے کہ ہماری خوشخبری تُمہارے پاس نہ فقط لفظی طور پر پہنچی بلکہ قدرت اور رُوح القدس اور پورے اِعتقاد کے ساتھ بھی چُنانچہ تم جانتے ہو کہ ہم تُمہاری خاطر تُم میں کیسے بن گئے تھے۔ اور تُم کلام کو بڑی مصیبت میں رُوح القدس کی خوشی کے ساتھ قبول کر کے ہماری اور خُداوند کی مانند بنے۔ یہاں تک کہ مکِدُنیہ اور اَخیہ کے سب اِیمانداروں کے لئے نمُونہ بنے۔

5. خُداوند یسوع مسیح ہمیں خبردار کرتا ہے کہ ہم کبھی بھی بُرا نمونہ نہ بنیں اور کسی کے لیے بھی ٹھوکر کا باعث نہ ہوں۔

متی 5 باب 19 آیت: پس جو کوئی اِن چھوٹے سے چھوٹے حکموں میں سے بھی کسی کو توڑے گا اور یہی آدمیوں کو سکھائے گا وہ آسمان کی بادشاہی میں سب سے چھوٹا کہلائے گا لیکن جو اُن پر عمل کرے گا اور اُن کی تعلیم دے گا وہ آسمان کی بادشاہی میں بڑا کہلائے گا۔

متی 18 باب 6 آیت: لیکن جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مجھ پر اِیمان لائے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلاتا ہے اُس کے لئے یہ بہتر ہے کہ بڑی چکی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ گہرے سمُندر میں ڈبو دِیا جائے۔

لوقا 17 باب 1 تا 3 آیات: پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا یہ نہیں ہو سکتا کہ ٹھوکریں نہ لگیں لیکن اُس پر افسوس ہے جس کے باعث سے لگیں! ۔ اِن چھوٹوں میں سے ایک کو ٹھوکر کھلانے کی بہ نسبت اُس شخص کے لئے یہ بہتر ہوتا کہ چکی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جاتا اور وہ سمُندر میں پھینکا جاتا۔ خبردار رہو! اگر تیرا بھائی گُناہ کرے تو اُسے ملامت کر۔ اگر توبہ کرے تو اُسے معاف کر۔

6. کسی بھی شخص کے لیے ٹھوکر کھانے کا باعث نہ بنیں۔

Calvary Chapel Evangelical Apologetics Society

©2019 All rights reserved!

<u>رُومیوں 14 باب 13 آیت:</u> پس آیندہ کو ہم ایک دُوسرے پر اِلزام نہ لگائیں بلکہ تُم یہی ٹھان لو کہ کوئی اپنے بھائی کے سامنے وہ چیز نہ رکھے جو اُس کے ٹھوکر کھانے یا گرنے کا باعث ہو۔

7. **جو چیزیں عجیب اور بگاڑ پیدا کرتی ہیں ایماندار کو اُنہیں ترک کر دینا چاہیے تاکہ دوسروں کے لیے ٹھوکر کا باعث نہ ہو۔**

<u>رُومیوں 14 باب 1 تا 21 آیات:</u> اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجیئے۔

<u>رُومیوں 14 باب 19 تا 21 آیات:</u> پس ہم اُن باتوں کے طالب رہیں جن سے میل ملاپ اور باہمی ترقی ہو۔ کھانے کی خاطر خُدا کے کام کو نہ بگاڑ۔ ہر چیز پاک تو ہے مگر اُس آدمی کے لئے بُری ہے جس کو اُس کے کھانے سے ٹھوکر لگتی ہے۔ یہی اچھا ہے کہ تُو نہ گوشت کھائے۔ نہ مَے پیئے۔ نہ اور کچھ اَیسا کرے جس کے سبب سے تیرا بھائی ٹھوکر کھائے۔

<u>1 کرنتھیوں 8 باب 1 تا 13 آیات:</u> (پولس رسول یہاں پر بُتوں کی قربانیوں اور مختلف طرح کے کھانوں کے بارے میں بات کرتا ہے)

<u>1 کرنتھیوں 8 باب 9 تا 13 آیات:</u> لیکن ہوشیار رہو! اَیسا نہ ہو کہ تُمہاری یہ آزادی کمزوروں کے لئے ٹھوکر کا باعث ہو جائے۔ کیونکہ اگر کوئی تجھ صاحبِ علم کو بُت خانہ میں کھانا کھاتے دیکھے اور وہ کمزور شخص ہو تو کیا اُس کا دِل بُتوں کی قُربانی کھانے پر دِلیر نہ ہو جائے گا؟۔ غرض تیرے عِلم کے سبب سے وہ کمزور شخص یعنی وہ بھائی جس کی خاطر مسیح مُؤا ہلاک ہو جائے گا۔ اور تُم اِس طرح بھائیوں کے گُنہگار ہو کر اور اُن کے کمزور دِل کو گھایل کر کے مسیح کے گُنہگار ٹھہرتے ہو۔ اِس سبب سے اگر کھانا میرے بھائی کو ٹھوکر کھلائے تو مَیں کبھی ہر گز گوشت نہ کھاؤں گا تاکہ اپنے بھائی کے لئے ٹھوکر کا سبب نہ بنوں۔

Calvary Chapel Evangelical Apologetics Society

©2019 All rights reserved!